جدہ رہنے والے کا بغیر احرام مکہ مکرمہ جانا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میری جدہ شہر میں رہائش ہے اور میں بغیر احرام کے جدہ سے مکہ مکرمہ اپنا سامان لینے کے لئے گیا، وہاں پہنچ کر میں نے اپنے رشتہ دار سے سامان لیا اور عمرہ کئے بغیر واپس آگیا، کیونکہ جب میں جدہ سے مکہ مکرمہ کی طرف جا رہا تھا، تو اس وقت میرا عمرہ کا کوئی ارادہ نہیں تھا، اسی وجہ سے میں بغیر احرام کے ہی مکہ مکرمہ چلا گیا، تو کیا میرا ایسا کرنا شرعاً جائز ہوا؟ کیا مجھ پر دم واجب ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ پر دم وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

جدہ، حل میں ہے (یعنی میقات کے اندر اور حرام سے باہر ہے) اور حل کے رہنے والے کے بارے میں حکم شرعی یہ ہے اگر وہ حج یا عمرے کا ارادہ نہ رکھتا ہو، تو وہ بغیر احرام کے بھی مکہ مکرمہ جا سکتا ہے۔

چنانچہ تنویر الابصار مع درمختار میں ہے "(وحل لاھل داخلھا) یعنی لکل من وجد فی داخل المواقیت (دخول مکۃ غیر محرم) مالم یرد نسکا" ترجمہ: اور حل کے رہنے والے یعنی ہر وہ شخص جو میقات کے اندر رہتا ہو، اس کے لئے بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونا جائز ہے جب تک کہ اس نے حج یا عمرہ کا ارادہ نہ کیا ہو۔ (الدر المختار، صفحہ 157، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "جو لوگ میقات کے اندر کے رہنے والے ہیں مگر حرم سے باہر ہیں اُن کے احرام کی جگہ حل یعنی بیرون حرم ہے، حرم سے باہر جہاں چاہیں احرام باندھیں اور بہتر یہ کہ گھر سے احرام باندھیں <u>**اور یہ لوگ اگر حج یا عمرہ کا ارادہ نہ رکھتے ہوں تو بغیر احرام مکہ معظمہ جا سکتے ہیں**</u>"۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1068، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4041

تاریخ اجراء: 25محرم الحرام1447ھ/21جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net